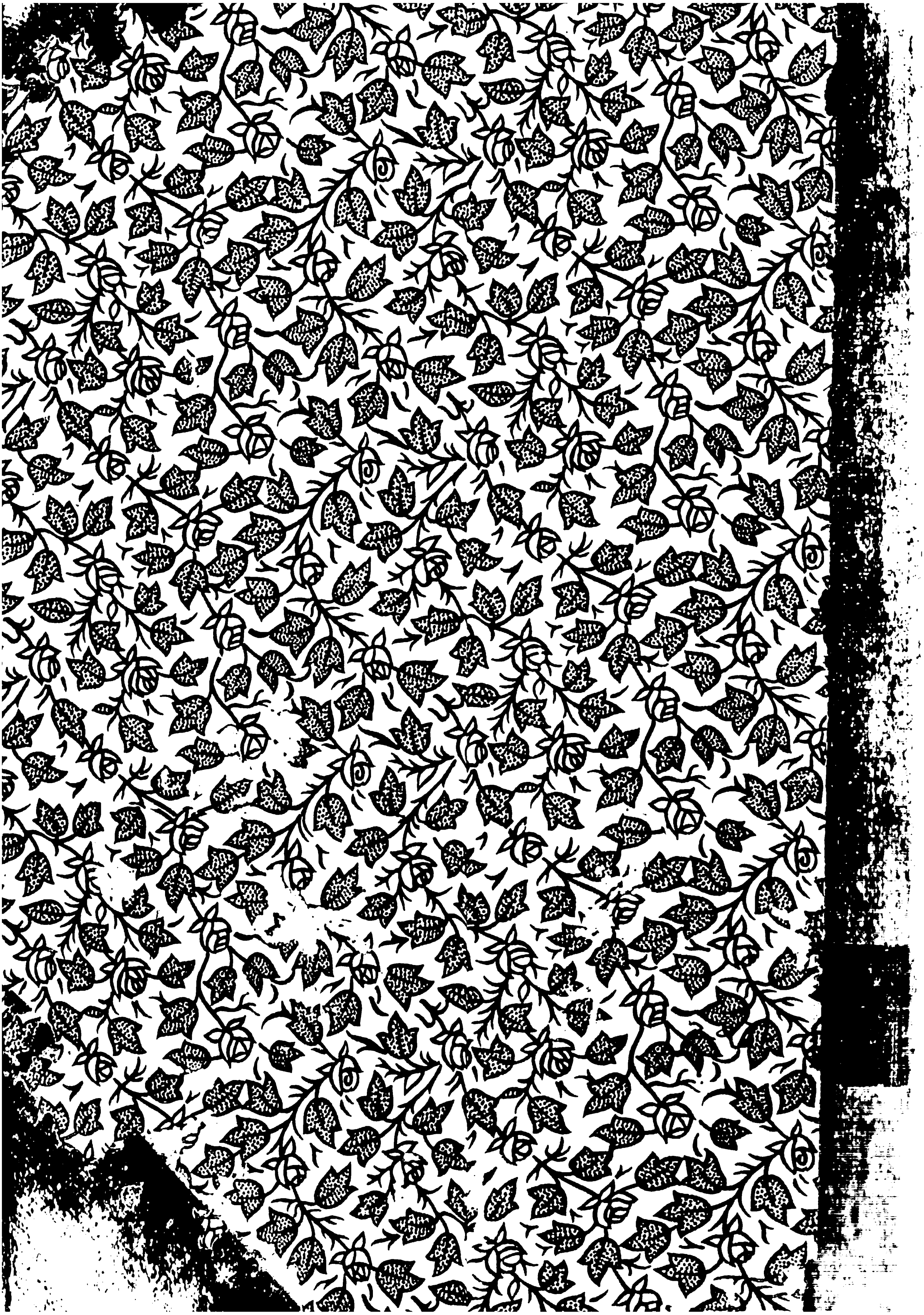

CATALOGUED

INDIAN INSTITUTE OF
ADVANCED STUDY
LIBRARY * SIMLA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ تکفیرِ قادیان

یعنی

قادیانی جماعت کی کفریات پر علمائے اسلام کے فتاویٰ

ناظرین آپ کو معلوم ہے کہ پنجاب میں مرزائی جماعت نے ایک نئی نبوت کی بنیاد ڈال کر اہل اسلام میں نہ صرف اختلاف پیدا کر دیا ہے بلکہ لین دین عقائد، اصول اور عبادات و معاملات میں بھی زمین آسمان کا فرق پڑ گیا ہے۔ مرزا صاحب غلام احمد قادیانی نے اپنے آغاز مسیحیت میں کئی رنگ بدلے۔ سب سے پہلے اپنے کو صوفی منش ظاہر کیا۔ پھر مجدد بنے۔ پھر محدث۔ پھر حکم۔ پھر نذیر۔ اس کے بعد مسیح ہونے کے مدعی ہوئے۔ پھر کرشن اوتار۔ اور سب کے آخر نبوت کا دعویٰ شائع کیا اور بہت جلد دنیا سے رخصت ہوئے۔

مرزا صاحب ابتدا اور دعاوی میں نرمی سے کام لیتے رہے جب جماعت کثیر ہو گئی تو غیر احمدیوں کو کافر قرار دیا۔ اور ان سے عبادات و معاملات میں الگ رہنے کا حکم دیا۔ بہرحال مرزا صاحب نے دنیا کے تمام کمالات کا مظہر اپنی ذات کو قرار دیا۔

مرزا صاحب کی گدی کے جانشین

جب مرزا صاحب مرے تو حکیم نور الدین نے حضرت ابوبکر رضؓ کا منصب سنبھالا۔ پھر جب وہ مرے تو حضرت عمر رضؓ کا زمانہ مرزا محمود صاحب دکھا رہے ہیں۔ مرزا محمود صاحب نے ہرچند اپنے ذاتی اسلام کی اشاعت میں کوشش کی مگر بجائے یگانگت کے مرزائی جماعت میں بیگانگت پیدا ہو گئی۔ مسٹر محمد علی نے لاہور میں بیعت (پیری مریدی) کا سلسلہ شروع کر دیا۔ مولوی احمد حسن امروہی قادیان سے الگ ہو کر لاہوری جماعت میں شامل ہو گئے۔ گوجرانوالہ میں ظہیر الدین صاحب اروپی نے الگ جماعت قائم کر لی۔ اور عبداللہ تماپوری الگ بیعت لے رہا ہے۔ یہ چار مذاہب شاید اسلامی چار مذاہب کا نقشہ ہوں۔ مگر حضرات! اسلامی چار مذاہب تو ایک دوسرے کو حق پر سمجھتے ہیں۔ مرزائیوں میں تو باہمی

FATAWIA TAKFIR-I-QĀDIAN

Ed-I

Publisher

Darul-Tabligh

DEOBAND

1336 AH

1917 A.D.

U
297.83
F 268

ایسے بعید اختلافات کے ہوتے ہوئے ہم اُنھیں اسلام میں داخل نہیں سمجھ سکتے کوئی عقلمند اتنا کہے بغیر نہیں رہ سکتا اور امید ہے کہ مرزائی بھی ہمیں یقین دلائیں گے کہ آج سے تیرہ سو سال پہلے مرزائی اعتقادیات کا نام ونشان کہاں تھا۔ انہوں نے اسلام کی پرانی چہار دیواری کو مسمار کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ ناظرین خود دیکھ کر فیصلہ کر لیں گے کہ مرزائیوں نے اسلامی عمارت کو کس طرح مسمار کر دیا ہے۔

استفتاء از علمائے اسلام

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس امر میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال مندرجۂ ذیل ہیں:۔

(۱) آیۃ مبشراً برسول یأتی من بعدی اسمہ احمد کا مصداق میں (ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۶۷۳)

(۲) مسیح موعود (جن کے آنے کی خبر احادیث میں آئی ہے) میں ہوں (ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۶۶۵)

(۳) مہدی موعود اور بعض نبیوں سے افضل میں ہوں (معیار الاخیار صفحہ ۱۱)

(۴) ان قدمی علی منارۃ ختم علیہ کل رفعۃ۔ میرا قدم اس مینارہ پر ہے جہاں کل بلندیاں ختم ہو چکی ہیں (خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۵)۔

(۵) لا تقیسونی باحد ولا احدًا بی میرے مقابل کسی کو پیش نہ کرو (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹)

(۶) میں مسلمانوں کے لئے مسیح مہدی اور ہندوؤں کیلئے کرشن ہوں (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳)

(۷) میں امام حسین (علیہ السلام) سے افضل ہوں (دافع البلا صفحہ ۱۳)۔

(۸) وانی قتیل الحب لکن حسینکم قتیل العدی فالفرق اجلی واظہر (میں عشق کا مقتول ہوں مگر تمہارا حسین دشمنوں کا مقتول ہے۔ فرق بالکل ظاہر ہے۔

(اعجاز احمدی صفحہ ۸۱)

اسلام کا فرق ہے۔ لاہوری جماعت قادیانی جماعت کو مشرک بتاتی ہے کیونکہ
اس نے مرزا صاحب کے مشرکانہ الہام کو صحیح تسلیم کیا۔ اور قادیانی لاہوریوں
کو مرتد یقین کرتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے مرزا صاحب کے طریق مشرب سے
انحراف کیا ہے کہ مرزا صاحب نے کہا تھا کہ "میرے بعد یوسف آویگا بس اس سے
یوں ہی سمجھ لو کہ وہ خدا ہی اُترا ہے"۔ اسے مرزا صاحب کی صحیح جانشینی کا دعویٰ ہے
اور مرزا محمود کو غاصب اور ظالم قرار دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ قادیان کی طرف منہ
کر کے عبادت کرنا افضل ہے کیونکہ وہ مکہ ہے جہاں ایک رسول نے جنم لیا تھا
عبداللہ تیماپوری کا دعویٰ ہے کہ اسے وہ انکشاف ہوا ہے کہ مرزا صاحب کو بھی
نصیب نہیں ہوا۔ اس کو اپنے بازو سے الہام ہوتا ہے اور اپنی کتاب تفسیر آسمانی
میں حضرت آدم علیہ السلام کو حضرت حوا سے خلاف فطرت انسانی ملوث ہونے کا
الزام لگاتا ہے۔ وزیر آباد کے پاس ہی سمبڑیال ایک گاؤں ہے وہاں کے ایک
مرزائی محمد سعید نامی کو یہ خبط سوجھا ہے کہ مرزا نے تجدید اسلام کو شروع کیا تھا مگر
اخیر تک نہ پہنچا سکے۔

خدا تعالے نے مجھے "قمر الانبیا" بنا کر مبعوث کیا ہے۔ اس کے یہ عقائد ہیں:۔
شراب جائز ہے اپنی رشتہ داری میں نکاح ناجائز ہے۔ حضرت مسیح یوسف نجار
کے بیٹے تھے ختنہ ناجائز ہے وغیرہ وغیرہ۔ بہرحال ان مرزائی چار جماعتوں کا اس
پر اتفاق ہے کہ مسیح موعود مرزا صاحب ہی تھے اور ان کا کلام وحی من اللہ ہے۔
اس کے مقابل اہل اسلام ان دونوں امور کے منکر ہیں صرف منکر ہی نہیں بلکہ
مرزا صاحب کو شروع سے آخر تک کافر و مرتد قرار دیتے ہیں اور لین دین معاملات
اور عبادات میں اُن سے الگ ہیں اب مرزائی اور غیر مرزائی میں کفر و اسلام
کا فرق ہے۔ نہ اُن [illegible] ہے نہ ان کی اُن کے ہاں کفن
دفن۔ نماز۔ زکوٰۃ [illegible] ایک استفتاء جس کے
متعدد بلکہ اس [illegible] حضرات علماء اسلام کی جانب
سے دیئے گئے ہیں ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں جن سے ثابت
ہوتا ہے کہ ہم میں اور مرزائیوں میں اصولی فرق ہے فروعی اختلاف نہیں اور

Library IIAS, Shimla
U 287.83 F 268
00036859

(۲۵) میرے مرید کسی غیر مرید سے لڑکی نہ بیاہا کریں (فتاوی احمدیہ جلد دوم ص۷)

جو شخص مرزا قادیانی کا اقوال میں مصدق ہو اُس کے ساتھ مسلمہ غیر مصدقہ کا رشتہ زوجیت کرنا جائز ہے یا نہیں۔ اور تصدیق بعد نکاح موجب افتراق ہے یا نہیں؟ بینوا وتوجروا

الجواب

نمبر ۱۔ از دار العلوم دیوبند اقوال مذکورہ کا کفر و ارتداد ہونا ظاہر ہے۔ پس وہ شخص جو ایسا کہتا ہے اور عقیدہ رکھتا ہے اور جو اس کی پیروی اور تصدیق کرنے والے ہیں وہ کافر و مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اہل اسلام کو ان سے مناکحت درست نہیں اور ان کے ساتھ نکاح منعقد نہ ہوگا۔ اگر کوئی مسلمان نکاح کے بعد مصدق قادیانی کا ہو جائے تو وہ فوراً مرتد ہو جاوے گا اور نکاح اس کا فسخ ہو وے گا۔ اور تفریق لازم ہوگی۔

عزیز الرحمٰن عفی عنہ مدرسہ دیوبند۔ ۱۲۔ رجب سنہ ۱۳۳۶ھ

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
غلام رسول عفی عنہ	فقیر اصغر حسین عفی عنہ	محمد رسول خاں عفی عنہ	گل محمد خاں مدرس مدرسہ دیوبند

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
محمد اعزاز علی عفی عنہ	احمد امین عفی عنہ	محمد تفضل حسین عفی عنہ	محمد ادریس عفی عنہ	عبد الوحید عفی عنہ

نمبر ۲۔ از سہارنپور سوال مذکور الصدر میں اکثر ایسے امور ذکر کئے گئے ہیں جو مسلمانوں کے نزدیک متفق علیہ ناجائز اور موجب کفر و ارتداد قائل ہیں۔ پس جو شخص ایسا عقیدہ رکھتا ہو اور ان اقوال کا مصدق ہو تو اس کے کفر میں کچھ کلام نہیں وہ شرعاً مرتد ہوگا جس کے ساتھ نکاح جائز نہیں۔ اور جو پہلے سے اہل اسلام تھا بعد نکاح کے قادیانی عقائد کا ہو گیا اُس کا نکاح فوراً شرعاً باطل ہو جاویگا۔ قضاء قاضی اور حکم حاکم کی بھی شرعاً اس میں ضرورت نہیں (ارتداد احدھما) (الزوجین) فسخ عاجل بلا قضاء (شامی جلد ثانی ص۴۲۵) لا یجوز ان یتزوج مسلمۃ الخ ویحرم ذبیحتہ وصیدہ بالکلب والبازی والرمی (عالمگیریہ ص۲۸۳)

حررہ عنایت الٰہی مہتمم مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور ۹۔ اپریل ۱۸ء

(۹) یسوع مسیح کی تین دادیاں اور تین نانیاں زنا کار تھیں (معاذ اللہ) (ضمیمہ انجام آتھم ص۷)
(۱۰) یسوع مسیح کو جھوٹ بولنے کی عادت تھی (معاذ اللہ) (ضمیمہ انجام آتھم ص۵)
(۱۱) یسوع مسیح کے معجزات مسمریزم تھے اس کے پاس بجز دھوکہ کے اور کچھ نہ تھا۔ (ازالہ ص۳۰۳ و ۳۲۲ ضمیمہ انجام آتھم ص۷)۔
(۱۲) میں نبی ہوں اس امت میں نبی کا نام میرے لئے مخصوص ہے (حقیقۃ الوحی ص۳۹۱)
(۱۳) مجھے الہام ہوا ہے یایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہو کر آیا ہوں۔ (حقیقۃ الوحی ص۳۹۱)۔
(۱۴) میرا منکر کافر ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص۳۹۱)۔
(۱۵) میرے منکروں بلکہ متأملوں کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں (فتاوی احمدیہ جلد اول ص۱۸)۔
(۱۵) مجھے خدا نے کہا ہے اسمع ولدی (اے میرے بیٹے سن) (البشریٰ ص۴۹)
(۱۷) لولاک لما خلقت الافلاک (اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمان پیدا نہ کرتا (حقیقۃ الوحی ص۹۹)
(۱۸) میرا الہام ہے وما ینطق عن الھویٰ (یعنی میں بلا وحی نہیں بولتا) اربعین ع۳)
(۱۹) مجھے خدا نے کہا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین (یعنی خدا نے تجھے رحمت بنا کر بھیجا) حقیقۃ الوحی ص۸۵)
(۲۰) مجھے خدا نے کہا انک لمن المرسلین (خدا کہتا ہے تو بلا شک رسول ہے) حقیقۃ الوحی ص۱۰۷)
(۲۱) اتانی ما لم یؤت احد من العالمین (خدا نے مجھے وہ عزت دی جو کسی کو نہیں دی گئی (حقیقۃ الوحی ص۱۰۲)
(۲۲) اللہ معک یقوم اینما قمت (خدا تیرے ساتھ ہوگا جہاں کہیں تو ہے) (ضمیمہ انجام آتھم ص۱۷)
(۲۳) رایتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت انی ھو فخلقت السموات والارض (میں نے اپنے آپ کو بعینہٖ خدا دیکھا اور میں یقیناً کہتا ہوں کہ میں وہی ہوں اور میں نے زمین و آسمان بنائے)

آئینہ کمالات صفحہ ۵۶۴ و ۵۶۵)

[illegible]

الجواب صحیح الجواب صحیح الجواب صحیح الجواب صحیح الجواب صحیح بلا ارتیاب

خلیل احمد (صدر مدرس مدرسہ ہذا) ثابت علی عبد الرحمن عبد اللطیف عبد الوحید سنبھلی

قد اصاب من اجاب الجواب صحیح هذا هو الحق الجواب صحیح الجواب حق الجواب صحیح

ممتاز میرٹھی منظور احمد محمد ادریس عبد القوی محمد فاضل بدر عالم میرٹھی

جواب المجیب صحیح الجواب مصیب هذا الجواب حق هذا الجواب صحیح

علم الدین حصاروی غلام حبیب پشاوری عبد الکریم نوگانوی فصیح الدین سہارنپوری

جواب المجیب اصح الجواب صحیح الجواب صحیح الجواب صحیح

محمد روشن الدین محمد پوری نور محمد دلیل الرحمن محمد بلوچستانی

الجواب حق للّٰہ در المجیب

ظریف احمد مظفر نگری محمد حبیب اللہ

نمبر ۳ - از تھانہ بھون ضلع مظفر نگر جو مسلمان ایسے عقائد اختیار کرلے جن میں بعضے یقینی کفر ہیں بحکم مرتد ہے اور مرتد کا نکاح مسلمان عورت سے اور اسی طرح مرتد کا نکاح مسلمان مرد سے صحیح نہیں اور نکاح ہو جانیکے بعد اگر عقائد کفریہ اختیار کرلے تو نکاح فسخ ہو جاویگا۔ اشرف علی عفی عنہ ۱۳۳۲ھ

نمبر ۴ - از رائپور ضلع سہارنپور جو شخص مسلمان ہو کر ان اقوال اور عقائد کا معتقد ہو وہ بلا تردد مرتد ہے۔ اُس سے کوئی اسلامی معاملہ اور رشتہ ناطہ کرنا جائز نہیں اور جو انکے عقائد تسلیم کرکے مرتد ہو جاوے تو اس کی بیوی اس پر حرام ہے۔ حررہ نور محمد لدھیانوی مقیم رائپور

مصدق الجواب صحیح الجواب صحیح مجھے اتفاق ہے

حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب رائپوری عبد القادر شاہپوری مقبول سبحانی کشمیری محمد سراج الحق

مصدق جواب درست ہے ھذا الجواب صحیح الجواب صحیح

خدا بخش فیروزپوری محمد صادق شاہپوری احمد شاہ امام جامع مسجد بہٹ اللہ بخش از بہاولنگر

نمبر ۵ - از دہلی

الف

فرقہ قادیانی قطعاً منکر آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ اور اجماع امت کا ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے ان سے مناکحت یقیناً ناجائز اور باطل ہے۔

حررہ حکیم ابراہیم مفتی دہلوی مدرسہ حسینیہ

ماکتب صحیح — الجواب صحیح — الجواب صحیح — جواب صحیح ہے

حکیم محمد حسن خاں — محمد عبد اللہ مدرس کانپوری — محمد حیات احمد — حکیم عبد المجید عفی عنہ

نمبر ۸ - از لکھنؤ جو شخص ان اقوال مندرجہ استفتاء کا مصدق ہو اس کے ساتھ مسلمہ غیر مصدقہ کا رشتۂ زوجیت کرنا ہرگز جائز نہیں اور جو شخص کہ نکاح کے بعد ان اقوال کا مصدق ہو اس کی یہ تصدیق ضرور موجب افتراق ہے - قال تعالٰی :- فان علمتموھن مومنات فلا ترجعوھن الی الکفار لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن (خدا تعالٰی کا حکم ہے کہ اگر تم یقیناً معلوم کر لو کہ عورتیں مسلمان ہیں تو کبھی کفار کو واپس نہ دو - نہ یہ (عورتیں) اُن کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے لئے حلال ہیں - واللہ اعلم - کتبہ محمد عبد اللہ ۱۱ جمادی الآخری ۱۳۳۳ھ - جو ان اقوال کا معتقد اور مصدق ہے وہ ہرگز مسلمان نہیں ہے اور نکاح وغیرہ ایسے لوگوں سے ناجائز ہے :- حررہ الراجی رحمۃ ربہ القوی ابوالعماد محمد شبلی المدرس فی دار العلوم - مذکورہ بالا جوابات بالکل صحیح ہیں - عبد الودود عفی عنہ مدرس دار العلوم لندوۃ العلماء عفی عنہ - ان اقوال مذکورہ استفتاء کا جو شخص قائل ہو وہ کافر ہے اور اسلام سے خارج ہے مناکحت وغیرہ اس سے جائز نہیں -

امیر علی عفا اللہ عنہ مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء صدر مدرس -

معتقد ان اعتقادات کا مسلمان نہیں ہے - لہٰذا کسی مسلمہ کا نکاح ان سے جائز نہیں اور اگر نکاح کیا گیا ہو وہ عدم محض سمجھا جائیگا اور تفریق واجب ہوگی - حیدر شاہ فقیہ دوم دار العلوم ندوۃ العلماء - واقعی بعض از معتقدات مذکورہ کفر ست و معتقد آں سر حد کفر رساند و کفر کہ بعد ایمان ارتداد ست و با مرتد و مرتدہ نکاح ایماندار درست نیست واللہ اعلم بالصواب - حررہ الراجی الی رحمۃ ربہ الباری الانصاری حفید العلامہ ملا مبین شارح السلم والمسلم اسکنہ اللہ فی اعلیٰ علیین -

میں نے ایک عرصہ تک مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات و دعاوی کی تحقیق کی - دوران تحقیق میں اس امر کا خاص لحاظ رکھا کہ ذرہ بھر نفسانیت کا دخل نہ ہو - لیکن خدا اس کا بہتر شاہد ہے کہ جس قدر میں تحقیق کرتا گیا اسی قدر میرا یہ اعتقاد پختہ ہوتا گیا کہ جو لوگ مرزا صاحب کی تکفیر کرتے ہیں یقیناً وہ حق پر ہیں - پس ایسی صورت میں مرزائیوں سے مناکحت وغیرہ ہرگز جائز نہیں - اگر نکاح ہو چکا ہے تو تفریق ضروری ہے -

حررہ ابوالہدیٰ فتح اللہ الہ آبادی کان اللہ لہ حال مدرس اول انجمن اصلاح المسلمین لکھنؤ -

[illegible]

کہ جس سے ہمارے حقوق تلف ہوں کیونکہ مرزائی بجائے خود رہے - جو مرزائیوں کو مسلمان تصور کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے - وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ ختم رسالت وغیرہ بدیہات دین کو غیر ضروری خیال کرتے ہیں بلکہ دراصل منکر ہیں - حررہ ابوالحسن غلام المصطفےٰ الحنفی القاسمی امرتسری عفا اللہ عنہ -

(۲) مرزا غلام احمد قادیانی کی تالیفات اسکے کفر پر معتبر گواہ (شاہد عدل) ہیں جن کے سامنے اوس کا ایمان بالکل ثابت نہیں ہو سکتا - بالخصوص کشتی نوح ضمیمہ انجام آتھم - اور دافع البلاء کو دیکھنے والا اس کے کفر میں کبھی شک نہیں کر سکتا - پس جو لوگ اُسے نبی مانتے ہیں اُن سے محبت دوستی رابطہ رشتہ پیدا کرنا یا قائم رکھنا جائز نہیں - لقولہ تعالےٰ لا تتخذوا الکفرین اولیاء من دون المؤمنین ولقولہ تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شئ" حررہ محمد جمال امام ومتولی مسجد کوچہ سعی امرت سر"

(۳) مرزا نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعوی کرنا بالاجماع کفر ہے (دیکھو شرح فقہ اکبر ملا علی قاری رح) لہذا جماعت مرزائیہ مرتد خارج از اسلام ہے سب مسلمانوں کا اس پر اتفاق ہے اور شرعاً مرتد کا نکاح فسخ ہو جاتا ہے - اور اس کی عورت اس پر حرام ہے اور اپنی عورت کے ساتھ جو صحبت کرے گا وہ زنا ہے اور ایسی حالت میں جو اولاد کہ پیدا ہوتی ہے ولد الزنا ہو گی اور مرتد جب بغیر توبہ کے مرجائے تو اُس پر جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام ہے - بلکہ مانند کتے کے بغیر غسل وکفن کے گڑھے میں ڈالا جائے (ملاحظہ ہو کتاب اشباہ والنظائر) اللھم توفنا مسلمین والحقنا بالصالحین ولا تجعلنا من المرزائین"؛ الجواب صواب - حررہ عبدالغفور غزنوی عفا اللہ عنہ، محمد حسین مدرس مدرسہ سلفیہ نبویہ

(۴) بحکم حدیث شریف تزوجوا من ترضون دینہ مرزائی سے محمدی خاتون کا نکاح نہ ہونا چاہیئے اور اگر ہو جاوے تو فسخ کرا لینا چاہیئے - ابوالوفا ثناء اللہ"

(۱) ایسے عقائد مذکور کا شخص کافر ہے بلکہ اکفر - اُن سے رشتہ لینا دینا	نمبر ۱۳ - از لدھیانہ

مصدق ہونا موجب افتراق ہے۔
علاوہ ازیں مرزا نے یہ فتوے دیا تھا کہ جو اس کی نبوت کا کلمہ نہیں پڑھتا خواہ وہ مرزا کا مکفر نہ بھی ہو وہ کافر ہے اور اہل اسلام کو کافر کہنے والا خود کافر ہوتا ہے۔ پھر مرزا نے توہین انبیاء میں کچھ کسر نہیں چھوڑی لولاک لما خلقت الافلاک کے دعوئے میں آں حضرت علیہ السلام کی ذات بابرکات پر سخت حملہ کیا ہے۔ اور اپنے آپ کو علت تکوین عالم بتاتے ہوئے آں حضرت علیہ السلام کو بھی مستثنیٰ نہیں کیا۔ پھر طرفہ یہ کہ دعویٰ غلامی بھی ہے۔ انتہی مختصراً،،

حررہ محمد کرم الدین از بھین ضلع جہلم تحصیل چکوال۔"

الجواب صحیح الجواب صحیح

نور علین از بادشاہانی۔ محمد فیض الحسن مولوی فاضل بھین ضلع جہلم۔

نمبر۲۰۔ از ضلع سیالکوٹ | مرزا کے عقائد کفریہ کا جو مصدق ہو وہ بھی کافر ہے لقولہ تعالیٰ ومن یتولھم منکم فانہ منھم امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور بمقام استدلال پر علامت نبوت کے لئے کچھ مہلت مانگی تھی تو آپ نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ جو شخص اس سے نبوت کی علامت طلب کرے گا وہ کافر ہوگا۔ کیونکہ وہ آنحضرت علیہ السلام کے اس فرمان کا مکذب قرار دیا جاوے گا کہ لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں (الخیرات الحسان لابن حجر المکی) پس مرزا کے مصدق سے رشتہ زوجیت جائز نہیں۔ کوئی کرے بھی تو کالعدم ہوگا۔

حررہ ابوالیاس محمد امام الدین قادری کوٹلی لوہاران مغربی ضلع سیالکوٹ

نمبر۲۱۔ از ضلع گجرات | مرزا کے مصدق سے اہل اسلام کا باہمی رابطہ ازدواج ہرگز درست نہیں۔ فقہانے بعض بدعات بھی مکفرہ فرمائی ہیں۔ بھلا یہ تو صاف کفریات ہیں" واللہ الہادی حررہ العبد الاواہ الشیخ عبداللہ عفی عنہ از ملکہ الجواب صحیح بندہ عبیداللہ از ملکہ

نمبر۲۲۔ از ضلع گوجرانوالہ | جو لوگ اعتقادات مرزا میں مرزا کے معتقد و مصدق ہیں ان سے علاقہ زوجیت ہرگز نہ کرنا چاہئے"

حررہ حافظ محمد الدین مدرس مسجد حافظ عبدالمنان مرحوم۔

[illegible]

بیشک جن لوگوں کا ایسا عقیدہ ہے ان کے ساتھ مخالطت اور مناکحت جائز نہیں۔

حررہ عبد اللہ المعروف لغلام نبی از سوہدرہ۔

الجواب صحیح | الجواب صحیح | الجواب صحیح

محی الدین نظام آبادی عفی عنہ | عمر الدین معلم از نظیر آباد مسجد برنی والی | خاکسار عبد الغنی۔

نمبر ۲۳۔ از ریاست حیدر آباد دکن۔	یہاں کے جوابات کے بجائے کتاب افادۃ الافہام بجواب ازالۃ الاوہام مصنفہ جناب مولانا مولوی محمد انوار اللہ خانصاحب مرحوم ناظم امور مذہبیہ کا مطالعہ کر لینا کافی ہوگا
نمبر ۲۴۔ از ریاست بھوپال	مندرجہ سوال ہذا میں متعدد ایسے اقوال ہیں جن کے کلمہ کفر ہونے میں تاویل بھی نہیں ہو سکتی۔ لہذا جس شخص کے عقائد ایسے ہوں

وہ بوجہ مخالفت اسلام کے جماعت اسلام سے جدا ہے اور مسلمان مرد عورت کا نکاح ایسے خارج عن الاسلام سے درست نہیں۔ محمد یحیی عفا اللہ عنہ مفتی بھوپال ۲۰ رجب ۱۳۴۳ھ

نمبر ۲۵۔ از ریاست رامپور	جو شخص مرزائی قادیانی کے اقوال مذکورہ کی تصدیق کرے وہ اعلی درجہ کا ملحد اور کافر ہے۔ ایسے شخص کے یہاں نکاح

کرنا مطلقاً حرام ہے۔ اور اگر کوئی شخص بعد نکاح اقوال مذکورہ میں مرزائی قادیانی کی تصدیق کرے گا تو اس سے افتراق لازم ہوگا۔ ظہور الحسن محلہ پہلوار

اختلافات مرزا	مرزا کے متعارض ومتناقص اقوال ۲/	نکاح مرزا	مرزا صاحب کی آسمانی منکوحہ (محمدی بیگم) کی پیشگوئی کی تردید ان کے ہی اقوال سے قیمت صرف ۲/
کذبات مرزا	مرزا کے سیکروں جھوٹ قیمت دو آنہ	عقائد مرزا	مرزا کے عقائد کا مختصر بیان ان کے اقوال سے قیمت ۱/
کفریات مرزا	مرزا کے تکفیری اقوال وعقائد ۲/	چیستان مرزا	مرزا کے کلام میں تناقض قیمت ۱/
دعاوی مرزا	مرزا کے چھیالیس ۴۶ متضاد دعاوی قیمت ۱/		

ہندوستان بھر میں تبلیغی کتب سب سے زیادہ سستی اس پتہ سے طلب کیجیے مکتبہ دار التبلیغ دیوبند (یوپی)

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا معجزہ ،،
عمل مسمریزم تھا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چار پرندوں کو زندہ کرنا بھی عمل مسمریزم تھا، یہ معجزہ نیز اوپر کا معجزہ قرآن مجید کے اخبار انبیا میں سے ہیں۔ اس کے متعلق مرزا صاحب کی یہ گوہر افشانی تو کیا اس کے بعد بھی یہ مطلب نہیں کہ قرآن نے جن کو معجزہ قرار دیا ہے وہ در حقیقت معجزات نہیں کیونکہ مسمریزم سے اگر معجزہ مان لیا جائے تو آج ہندوستان میں ہر مسمریزم کا جاننے والا صاحب اعجاز و معجزہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ و سلیمان علیہما السلام کی متعلق گستاخی

یہ حضرت مسیح کا معجزہ حضرت سلیمان کے معجزہ کی طرح صرف عقلی تھا تاریخ سے ثابت ہے کہ ان دنوں میں ایسے امور کیطرف لوگوں کے خیالات جھکے ہوئے تھے جو شعبدہ بازی کی قسم میں سے تھے اور در اصل بے سود اور عوام کو فریفتہ کرنے والے تھے۔ (ازالہ الاوہام ص ۱۲۵)

سردار دو عالم خاتم الانبیار صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ،،

اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجال کی حقیقۃ کاملہ بوجہ نہ موجود ہونے کسی نمونہ کے موبمو منکشف نہوئی ہو نہ دجال کے ستر باع کے گدھے کی کیفیت کھلی ہوئی ہو الخ تو کچھ تعجب کی بات نہیں۔ (ازالہ الاوہام صفحہ ۶۹۱ جلد ۲)
ایک غیور مسلمان کو یہ عبارت پڑھکر سوچنا چاہیئے کہ آسمان کیوں نہیں پھٹ پڑتا اور زمین کیوں نہیں اس فرقہ مرزائیہ شرار الخلق کو دھنسا لیتی ،،

نیک مشورہ

مکتبہ دار التبلیغ کا مقصد تبلیغی کتب کو بلا منافع شائع و تقسیم کرتا ہے آپ کو اگر بغرض تقسیم و اشاعت کتب کی ضرورت ہو تو لاگت کے لاگت مکتبہ دار التبلیغ سے طلب کیجئے

INDIAN INSTITUTE OF ADVANCED STUDY
Acc. No. 3.6...
Date......

I. I. A. S. LIBRARY

Acc. No.

This book was issued from the library on the date last stamped. It is due back within one month of its date of issue, if not recalled earlier.

U
297.83
F 268

Library IIAS, Shimla
U 287.83 F 268
00036859